Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور گجرات

The Daily

ALFAZL

RABWAH

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۶ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ ۱۰ ہجرت ۱۳۵۲ ہش ۱۰ مئی ۱۹۷۳ء	نمبر ۱۰۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۹ ہجرت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پہلے کی نسبت بہتر ہے

لیکن ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ۔

ربوہ ۔ ۹ ہجرت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل دن بھر سر درد کی وجہ سے ناساز رہی ۔ اسوقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے ۔ احباب جماعت سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے ۔

برادرم مکرم قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی دارالصدر ربوہ اپنی اہلیہ صاحبہ کے ہمراہ ۱۴ مئی کو امریکہ روانہ ہو رہے ہیں ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں انکا حافظ و ناصر ہو ۔ خیریت سے لے جائے اور بخیریت واپس لائے ۔

(محبوب عالم خالد ایم ۔ اے ناظر بیت المال)

احباب توجہ فرمائیں

سب احباب سے درخواست ہے کہ اگر آپ کو کسی احمدی ڈاکٹر کا علم ہو جو اسوقت بیرون پاکستان میں ہے تو فوراً اس کی اطلاع ہمیں دیں ۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

یوم خلافت ۲۷ مئی بروز اتوار

جماعتیں اہتمام کے ساتھ جلسے منعقد کریں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو انتقال فرمایا ۔ اس سے اگلے روز ۲۷ مئی کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتخاب عمل میں آیا اور اس طرح خدا تعالیٰ کے اذن سے جماعت میں خلافت کا بابرکت نظام قائم ہوا ۔

حسب سابق ۲۷ مئی کو تمام احمدی جماعتیں اپنے اپنے ہاں جلسے منعقد کریں ۔ جن میں خلافت کی اہمیت و ضرورت اور اس کی برکات پر تقاریر کی جائیں ۔

جلسوں کی رپورٹیں نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ کو بھجوائی جائیں ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ۔ ربوہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کی چند بشارتیں

قُلْ اِنِّیْ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ اِنِّیْ مُهِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِهَانَتَكَ

سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے چند الہامات کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں :۔

"یہ عاجز خدا تعالیٰ کے احسانات کا شکر ادا نہیں کر سکتا کہ اس تکفیر کے وقت میں کہ ہر ایک طرف سے اس زمانہ کے علماء کی آوازیں آ رہی ہیں کہ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۔ اللہ جل شانہٗ کی طرف سے یہ ندا ہے کہ

قُلْ اِنِّیْ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ [1]

ایک طرف حضرات مولوی صاحبان کہہ رہے ہیں کہ کسی طرح اس شخص کی بیخکنی کرو ۔ اور ایک طرف الہام ہوتا ہے ۔

یَتَرَبَّصُوْنَ عَلَیْكَ الدَّوَائِرَ عَلَیْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۔ [2]

اور ایک طرف وہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس شخص کو سخت ذلیل اور رسوا کریں ۔ اور ایک طرف خدا وعدہ کر رہا ہے ۔

اِنِّیْ مُهِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِهَانَتَكَ ۔ اَللّٰهُ اَجْرُكَ اَللّٰهُ یُعْطِیْكَ جَلَالَكَ ۔ [3]

اور ایک طرف مولوی لوگ فتوے پر فتوے لکھ رہے ہیں کہ اس شخص کی ہم عقیدگی اور پیروی سے انسان کافر ہو جاتا ہے ۔ اور ایک طرف خدا تعالیٰ اپنے اس الہام پر متواتر زور دے رہا ہے ۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ ۔ [4]

غرض یہ تمام مولوی صاحبان خدا تعالیٰ سے لڑ رہے ہیں ۔ اب دیکھئے کہ فتح کس کی ہوتی ہے ۔"

(نشان آسمانی صفحہ ۳۸، ۳۹ ۔ بحوالہ "تذکرہ" طبع دوم صفحہ ۲۰۴، ۲۵)

---

[1] ترجمہ :۔ کہہ مجھے مامور کیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے ایمان لاتا ہوں ۔

[2] ترجمہ :۔ وہ تجھ پر حوادث کے نزول کا انتظار کر رہے ہیں ۔ بری گردش انہی پر پڑے گی ۔

[3] ترجمہ :۔ جو تیری ذلت چاہے میں اسے ذلیل کروں گا ۔ اللہ تیرا اجر ہے ۔ اللہ تجھے تیرا جلال عطا کرے گا ۔

[4] ترجمہ :۔ کہہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو ۔ اس طرح وہ بھی تم سے محبت کرے گا ۔

پبلشر :۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سید عبد الحی ۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ ہجرت ۱۳۵۲ ہش

خدا تعالیٰ کا مخفی ہاتھ

اللہ تعالیٰ کی یہ بھی ایک قدیم سنت ہے کہ اس کے بھیجے ہوئے ماموروں کی مخالفت ضرور کی جاتی ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر آج کے دم تک کوئی ایک مامور بھی ایسا مبعوث نہیں ہوا جس کی مخالفت نہ کی گئی ہو اور اس کا تمسخر اڑا کر اسے اذیتیں پہنچانے کی کوشش نہ کی گئی ہو اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ (یٰسٓ آیت ۳۱)

ہائے افسوس (انکار کی طرف مائل) بندوں پر کہ جب کبھی بھی ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے وہ اس کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنے لگ جاتے ہیں۔

پس یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ ہر مامور من اللہ کی مخالفت ضرور ہوتی ہے جہاں سعید الفطرت لوگ اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ایمان لے آتے اور پیغام حق کی اشاعت میں اس کے مددگار بن جاتے ہیں وہاں تاریکی کے فرزند نہ صرف یہ کہ اسے قبول نہیں کرتے بلکہ اس کی مخالفت پر کمربستہ ہو کر اس کے مشن کو ناکام بنانے کی خاطر ایڑی چوٹی کا زور لگا ڈالنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ یہ مخالفت اس کے لئے کھاد کا کام دیتی ہے۔ جتنی زیادہ مخالفت بڑھتی ہے اور ایذا رسانیوں کا سلسلہ طول پکڑتا ہے۔ حق اتنا ہی زیادہ پھیلتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ مخالفت کی آندھیوں اور ایذا رسانیوں کے طوفانوں کے دوران مامور من اللہ اور اس کے حقیقی متبعین کی تائید میں خدا تعالیٰ کا مخفی ہاتھ کام کر رہا ہوتا ہے خدا تعالیٰ حق کے مخالفوں کے کسی منصوبہ کو بھی کامیاب نہیں ہونے دیتا وہ ایسے کڑے وقتوں میں اپنی معیت اور تائید و نصرت کے ایسے درخشندہ نشان ظاہر فرماتا ہے کہ مامور من اللہ کی صداقت روز روشن کی طرح عیاں ہوتی چلی جاتی ہے سو گویا مخالفت کا بھڑکنا اور ایسے نازک حالات میں مامور من اللہ اور اس کے متبعین کی تائید میں اللہ تعالیٰ کے مخفی ہاتھ کا بروئے کار آنا مامور من اللہ کی صداقت کا ایک زبردست نشان ہوتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی اس سنت اور اس میں پوشیدہ حکمت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مامور من اللہ کے دشمن ضرور ہوتے ہیں جو ان کو تکلیفیں اور اذیتیں دیتے ہیں، توہین کرتے ہیں۔ ایسے وقت میں سعید الفطرت اپنی روشن ضمیری سے ان کی صداقت کو پا لیتے ہیں۔ پس ماموروں کے مخالفوں کا وجود بھی اس لئے ضروری ہے۔ جیسے (ہم دیکھتے ہیں) پھولوں کے ساتھ کانٹے کا وجود ہے۔ تریاق ہے تو زہریں بھی ہیں۔ کوئی ہم کو کسی نبی کے زمانہ کا پتہ دے جس کے مخالف نہ ہوئے ہوں اور جنہوں نے اس کو دکاندار، ٹھگ، جھوٹا، مفتری نہ کہا ہو۔ موسیٰ علیہ السلام پر بھی افترا کر دیا یہاں تک کہ ایک پلید نے تو زنا کا اتہام لگا دیا اور ایک عورت کو پیش کر دیا۔ غرض ان (یعنی ماموروں) پر ہر قسم کے افترا کئے جاتے ہیں تا لوگ آزمائے جاویں۔ اور یہ ہرگز نہیں ہوتا کہ خدا کے لگائے ہوئے پودے ان نابکاروں کی پھونکوں سے معدوم کئے جاویں۔ یہی ایک نشان اور تمیز ہوتی ہے ان کے خدا کی طرف سے ہونے کی کہ مخالف کوشش کرتے ہیں کہ وہ نابود ہو جاویں اور وہ بڑھتے اور پھولتے ہیں ہاں جو خدا کی طرف سے نہ ہو وہ آخر معدوم اور نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ لیکن جس کو خدا نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے وہ کسی کی کوشش سے نابود نہیں ہو سکتا۔ وہ کاٹنا چاہتے ہیں اور یہ بڑھتا ہے اس سے صاف معلوم ہو سکتا ہے کہ خدا کا ہاتھ ہے جو اس کو تھامے ہوئے ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۶۱ و صفحہ ۱۶۲)

یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مامور اور ان کے متبعین مشکلات و مصائب اور ابتلاؤں کے دوران ذرہ بھر بھی ہراساں نہیں ہوتے انہیں اپنی تائید میں خدا تعالیٰ کا مخفی ہاتھ کام کرتا نظر آ رہا ہوتا ہے وہ پوری تسلی اطمینان اور دلجمعی کے ساتھ اپنے مشن کی تکمیل میں مصروف رہتے ہیں۔ جوں جوں مخالفت زور پکڑتی ہے اس بات پر ان کا ایمان اور زیادہ پختہ ہوتا چلا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے روشن نشانوں کے ذریعہ صداقت کو ایک نئے رنگ میں ظاہر کرنے والا ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آ کر خود ان کے لئے ازدیاد ایمان اور مخالفوں کے لئے حصول ایمان کا ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا تھا اس لئے ضروری تھا کہ آپ کی بھی مخالفت کی جاتی چنانچہ مخالفت ہوئی اور بڑی شد و مد کے ساتھ ہوئی اور یہ مخالفت پیغام حق کی اشاعت کے سلسلہ میں کھاد کا کام دیتی چلی گئی۔ حضور علیہ السلام نے بارہا خود اس مخالفت کو دلیل صداقت کے طور پر پیش فرمایا۔ چنانچہ ۲۶ دسمبر ۱۹۰۰ء کو نواب عماد الملک فتح نواز جنگ سید مہدی حسین صاحب بار ایٹ لاء بڑے شوق اور اخلاص سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضورؑ نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے جو بصیرت افروز تقریر ارشاد فرمائی اس کے آخر میں فرمایا:۔

"اب اس وقت بھی اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ وہ اسلام کو کل ملتوں پر غالب کرے اس نے مجھے اسی مطلب کے لئے بھیجا ہے اور اسی طرح بھیجا ہے جس طرح پہلے مامور آتے رہے پس آپ میری مخالفت میں بھی بہت سی باتیں سنیں گے اور بہت قسم کے منصوبے پائیں گے لیکن میں آپ کو نصیحتاً للہ کہتا ہوں کہ آپ سوچیں اور غور کریں یہ مخالفتیں مجھے تھکا سکتی ہیں یا ان کا کچھ بھی اثر مجھ پر ہوتا ہے! ہرگز نہیں خدا تعالیٰ کا پوشیدہ ہاتھ ہے جو میرے ساتھ کام کرتا ہے ورنہ میں کیا اور میری ہستی کیا؟ مجھے بہت طلب کہا جاتا ہے لیکن یہ نہیں دیکھتے کہ اس فرض کے ادا کرنے میں مجھے کس قدر گالیاں سننی پڑی ہیں مگر ان گالیوں کو جو (مخالف) دیتے ہیں اور ان تکلیفوں کو جو (وہ) پہنچاتے ہیں ایک لحظہ کے لئے بھی پرواہ یا خیال نہیں کرتا اور سچ تو یہ ہے کہ مجھے معلوم بھی نہیں ہوتا (کہ یہ لوگ کیا کہہ رہے اور کر رہے ہیں) میرا خدا میرے ساتھ ہے۔ اور اگر میں خدا کی طرف سے آیا نہ ہوتا تو میری یہ مخالفت بھی ہرگز نہ ہوتی"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۶۲ و صفحہ ۱۶۳)

خدا تعالیٰ کا یہ مخفی ہاتھ آج بھی کام کر رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت مخالفت کی آندھیوں اور ایذا رسانیوں کے طوفانوں کے باوجود دن دونی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے اور خدا تعالیٰ اس امر کا ثبوت دیتا چلا آ رہا ہے کہ میں اپنی اس جماعت کے ساتھ ہوں۔

اعلانِ نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء بروز جمعہ مبارک مسجد مبارک میں امۃ الحکیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری کا نکاح ہمراہ مکرم جناب لیاقت علی خان صاحب ابن محترم حکیم یوسف علی خان صاحب مرحوم لاہور سے بعوض مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ احباب جماعت سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور ثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

ولادت

۱۲ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۷۳ء اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ڈاکٹر مبارک احمد صاحب بقاپوری کو میرا فرزند عطا فرمایا ہے، جس کا نام مشکور احمد رکھا گیا ہے۔ احباب کرام نومولود کو لمبی عمر عطا ہونے اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

مختلف سوسائٹیوں میں تقاریر۔ تبلیغی دورے۔ مشن ہاؤس میں وفود کی آمد اور ہفتہ وار مجالس

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں۔ پریس میں مشن کی سرگرمیوں کا تذکرہ

مکرم مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل انچارج ہالینڈ مشن

مشن ہاؤس میں وفود کی آمد

بعض تنظیموں، سکولوں اور کالجوں کی طرف سے وفود مسجد بھجوائے جاتے ہیں تا مسجد کو دیکھیں اور دیگر معلومات اسلام پر حاصل کریں۔ اس عرصہ میں بفضلہ تعالیٰ نہ صرف ہالینڈ کے باشندوں کے گروپ مشن ہاؤس میں آئے بلکہ ہالینڈ میں آنے والے بعض مسلمانوں کے وفود بھی مسجد آتے رہے تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱۔ ہیگ شہر کے ہائی سکول کا ایک گروپ اپنے دینیات کے استاد کی نگرانی میں مسجد آیا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک تقریر کر کے اسلام پر معلومات اہم پہنچائیں بعد ازاں سوالات کا موقع دیا گیا اور جملہ سوالات کا جواب دیا۔ نیز طلبہ نے بعد میں کتب خریدیں۔

۲۔ روٹرڈیم شہر کے ایک ہسپتال میں کام کرنے والی نرسوں کا ایک گروپ ایک پادری صاحب اور ان کے انچارج کی معیت میں مسجد آیا۔ خاکسار نے ان کے سامنے پون گھنٹہ تک تقریر کی اور بعد میں تمام سوالوں کا جواب دیا۔ [illegible] پیش کی گئیں جو بعض نے خرید کیں۔

۳۔ جرمنی سے رخصتوں پر آئے ہوئے کالج کے طلبہ کا ایک گروپ ہیگ کے سیاحوں کی معلومات کے ذریعہ مسجد پہنچا۔ خاکسار نے انہیں اسلام اور احمدیت پر معلومات بہم پہنچائیں اور جرمنی میں اپنی مساجد کا پتہ دیا۔ نیز جرمن زبان میں شائع شدہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا مضمون "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" مطالعہ کے لئے دیا۔ جملہ طلبہ کی کافی سے ضیافت کی گئی۔

۴۔ سیکنڈری سکول لائیڈن کا ایک گروپ اپنے دینیات کے استاد کی نگرانی میں مسجد پہنچا۔ خاکسار نے انہیں تقریر کے ذریعہ اسلام پر معلومات بہم پہنچائیں اور بعد ازاں جملہ سوالات کا جواب دیا۔ انہیں مسجد دکھائی گئی اور لٹریچر پیش کیا گیا۔

۵۔ [illegible] شہر سے ایک ہسپتال کی نرسوں کا ایک گروپ اپنے پادری صاحب اور انچارج کی نگرانی میں مسجد آیا۔ خاکسار نے انہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک شخصیت، زندگی، قرآن کریم کے غیر محرف و مبدل ہونے اور تعلیمات اسلامیہ کی خوبی سے تقریر کر کے آگاہ کیا اور جملہ سوالات کا جواب دیا اور لٹریچر پیش کیا۔

۶۔ ہالینڈ کے ڈاک خانہ جات میں ٹریننگ کے لئے آئے ہوئے مصری مسلمانوں کے دو گروپ مسجد آئے۔ ان کو مسجد میں خوش آمدید کہا گیا اور کافی و بسکٹ سے ضیافت کی گئی اور اس ملک میں اسلامی نمونہ بننے کی تلقین کی گئی۔ نیز انہوں نے ہمارے ساتھ نماز جمعہ ادا کی۔

دیگر پروگراموں میں شرکت

ہالینڈ میں دعوتی تنظیموں اور ادارہ جات کی طرف سے ان کے اجتماعات میں شمولیت کی دعوت ملنے پر مشن کے نمائندے لوگوں سے تعارف حاصل کیا جانے کے لئے ان پروگراموں میں شامل ہونے کا موقعہ ملا۔

کونسلر صاحب کویت کی

جناب کونسلر صاحب کویت کی طرف سے ایک دعوت کا اہتمام کیا گیا جس میں خاکسار کو بھی مدعو کیا گیا۔ چنانچہ خاکسار نے حاضر ہو کر بہت سے ملکوں کے سفراء سے تعارف حاصل کیا۔ کونسلر صاحب نے اپنے خاص مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے امام مسجد ہیگ کو بھی خوش آمدید کہا اس طرح حاضرین سے تعارف ہونے میں آسانی ہوئی۔

جو خبر اخبارات میں شائع ہوئی۔ اس میں امام مسجد ہیگ کا بھی ذکر تھا

پاکستانی سفارتخانہ کی دعوت میں شرکت

محترم مکرم جناب چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو الوداع کہتے ہوئے سفارتخانہ پاکستان نے ایک دعوت کا اہتمام کیا۔ اس میں خاکسار کو بھی مدعو کیا گیا۔ چنانچہ خاکسار نے حاضر ہو کر بہت سے چیدہ چیدہ احباب سے ملاقات کرنے کے علاوہ ہالینڈ کے وزیر اعظم سے بھی تعارف حاصل کیا۔

مشن ہاؤس میں پروگرام

مشن میں ہفتہ وار مجالس باقاعدگی سے ہوتی رہیں جہاں ممبران جماعت کے علاوہ بھی بعض دوست شرکت کرتے۔ نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد خاکسار قرآن کریم کا درس دیتا۔ احباب جماعت جو حاضر ہو سکتے ہیں ہفتہ کے دن مسجد آتے رہے اور بہت سے کاموں میں ہاتھ بٹاتے رہے۔

ان ہفتہ وار مجالس میں محترم جناب چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالعموم اور بعض اوقات تشریف لا کر اپنے ایمان افروز اور قیمتی خیالات سے ہمیں مستفید فرماتے رہے۔ چنانچہ ایک مجلس میں آپ نے اپنا ایک مضمون پڑھ کر سنایا اور دوسری مجلس میں جب کہ آپ پاکستان سے ہو کر آئے تھے حاضرین کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت اور دینی مصروفیات سے مطلع فرمایا۔ نیز جلسہ سالانہ کے مختصر حالات بیان فرمائے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

الوداعی دعوت:۔

محترم جناب چوہدری صاحب موصوف کے بین الاقوامی خدمات سے پندرہ سال کامیابی کے ساتھ خدمت کرنے کے بعد رخصت ہونے پر جماعت کی طرف سے ایک الوداعی دعوت دی گئی۔ جماعت کے ممبران دور دور سے پہنچے اور خوب رونق ہوئی۔ علاوہ ازیں بعض غیر از جماعت معززین نے بھی شرکت کی۔ اس موقعہ پر ہالینڈ میں انڈونیشین مسلمانوں کے لیڈر میئر اوتونگ بھی حاضر ہوئے اور انہوں نے محترم جناب چوہدری صاحب موصوف کی اس امداد کا شکریہ ادا کیا جس کے نتیجہ میں انہیں ان کے عارضی کیمپ میں حکومت کی طرف سے ایک مسجد کر دی گئی تھی جو کیمپ کے ختم ہونے پر باقی نہ رکھی گئی۔ چوہدری صاحب سے ضیافت کی گئی۔

عیدین

عید الفطر اور عید الاضحیٰ مشن ہاؤس میں نمایاں کامیابی کے ساتھ منائی گئیں احباب جماعت کے علاوہ بہت سے دیگر مسلمان بھائیوں نے آ کر ہمارے ساتھ عید منائی اور نماز عید ادا کی۔ چنانچہ ترک، مراقشی، سوڈانی، انڈونیشین، سعودی، پاکستانی، ہندوستانی وغیرہم مسلمان بھائی شریک ہوئے۔ نیز بہت سے غیر مسلم احباب بھی اس موقعہ پر حاضر ہوئے۔ عید الاضحیٰ کی نماز کے بعد خطبہ عید مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالفاظہ نے دیا۔ جو ہم سب کے لئے ایمان افروز ثابت ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عیدین پر پیغامات موصول ہوئے جو ڈچ زبان میں ترجمہ کر کے جماعت کو سنائے گئے۔ ان کی تفصیلی رپورٹ عیدین کی علیحدہ رپورٹوں میں شائع ہو چکی ہے۔ دونوں مواقع پر نماز کی ادائیگی کے بعد جملہ حاضرین کو دعوت چائے پیش کی گئی اور دوپہر کو چیدہ چیدہ حضرات کو کھانا پیش کیا۔ دعوت کے جملہ انتظامات لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کے ذمہ تھے جو انہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دئے۔ فجزاہن اللہ احسن الجزاء

لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کے اجلاس

ہر ماہ باقاعدگی سے لجنہ اماء اللہ کے اجلاس مہینہ میں ایک بار ہوتے رہے اس موقعہ پر بچوں کی تعلیمی کلاس کا بھی انتظام کیا جاتا رہا۔ ہیگ اور اس کے نواح سے ممبران اور غیر ممبران مستورات بکثرت کوئیک حاضر ہوتی رہیں۔ یہ پروگرام اتوار کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوتا ہے اور بفضلہ تعالیٰ بہت کامیاب ہے ان کے ساتھ آنے والے مردوں کو خاکسار تبلیغ کرتا رہا۔ نماز جمعہ باقاعدگی سے مسجد میں ہوتی ہے میں ممبران کوشش کر کے اپنے کام سے فراغت حاصل کر کے شامل ہوتے رہے اس کے علاوہ اس موقع پر دو مصری مسلمانوں کے گرد پس بعض ترک اور سوریامی مسلمان بھائی بھی شرکت کرتے رہے بعض اوقات غیر مسلم حضرات بھی آ کر نماز میں شامل ہوئے اور نماز پڑھتے ہوئے دیکھ کر اپنی معلومات میں اضافہ کیا۔

زائرین کی آمد

اس عرصہ میں بہت سے زائرین مسجد آتے رہے جن کو مطلوبہ معلومات مہیا کی جاتی رہیں مسجد دکھائی جاتی رہی اور لٹریچر پیش کیا جاتا رہا۔ نیز کافی بسکٹ اور کیک چائے وغیرہ سے ضیافت کی جاتی رہی۔ زائرین میں ورلڈ کانگریس آف فیتھس کے صدر اور ان کی اہلیہ۔ ہالینڈ ترکی سوسائٹی کے سیکرٹری ترک۔ مراقش اور انڈونیشین مسلمانوں کے امام سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلباء مصری انجینئر اور پاکستانی زائرین چرچوں کے بعض پادری اور سکول کے اساتذہ بیرونی ملکوں کے سیاح سب سب شامل تھے۔ ہالینڈ یونیورسٹی ناتینجن کی ایک آخری کلاس کے طالب علم مسجد آئے جو خانا میں جماعت احمدیہ کے کام پر ایک مقالہ لکھ رہے تھے۔ چنانچہ ان کی ہر ممکن مدد کی گئی۔ تین پراٹسٹنٹ عیسائی پادری اور ایک کیتھولک پریسٹ بھی مسجد آئے سب کی کافی چائے اور بسکٹ کیک وغیرہ سے ضیافت کی گئی۔

مصر کے دو مسلمان انجینئر نے خاکسار کے ساتھ ایک گھنٹہ تک جماعت احمدیہ کے بارہ میں تبادلہ خیالات کیا۔ بحث کا موضوع آمد خاتم النبیین اور وفات مسیح کے مسئلے رہے بفضلہ تعالیٰ اپنا نظریہ کامیابی کے ساتھ پیش کیا گیا جس کا اچھا اثر قائم ہوا آخر میں خاکسار نے ان کو کتب کا ایک سیٹ پیش کیا۔

ملاقات

خاکسار نے جناب سفیر صاحب پاکستان سے وقت حاصل کر کے ان سے سفارت خانہ میں ملاقات کی اور تعارف حاصل کیا نیز ان کی خدمت میں دیباچہ قرآن کریم انگریزی پیش کیا جو انہوں نے بڑے شوق سے قبول فرمایا اور مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا

ایک پاکستانی مسلمان نے خاکسار کو سوئٹزرلینڈ میں اپنے گھر بلایا تاکہ ان کے پاس آنے والے ہولینڈ عیسائی فرقہ کے پادریوں سے گفتگو کی جا سکے چنانچہ خاکسار وقت مقررہ پر حاضر ہوا لیکن پادری صاحبان حاضر نہ ہوئے البتہ خاکسار نے حاضر پاکستانی مسلمانوں کو جماعت احمدیہ کے تبلیغی پروگرام سے مطلع کیا اور رات کے بارہ بجے واپس پہنچا۔

دورہ

ہالینڈ کے شمالی علاقہ کے بعض شہروں کا دورہ کیا گیا۔ احمدی احباب کے ممبران کے گھروں پر جا کر ملاقات کی گئی ان کی مجالس میں بیٹھ کر اسلام اور جماعت احمدیہ کے کام پر معلومات بہم پہنچائیں اور چندہ وصول کیا علاوہ ازیں شہر میں ایک ممبر کے گھر پر رات بسر کرنے کے بعد دوسرے دن واپس مشن ہاؤس پہنچ گیا۔

قیدیوں سے ملاقات

ہیگ کے قید خانہ کے ڈائریکٹر کی خواہش پر خاکسار دوبارہ قید خانہ گیا اور قیدیوں سے ملاقات کی انہیں صبر و شکر کے ساتھ اپنا وقت گزارنے اور اپنے اندر اصلاحی تبدیلی پیدا کرنے کی تلقین کی نیز ماری اور انگریزی اور اردو زبان میں لٹریچر پیش کیا ان میں سے ایک قیدی کے لئے لندن فون کر کے اس کی اہلیہ کی خیریت معلوم کر کے اسے مطلع کیا۔

پریس میں تذکرہ

اس عرصہ میں خاکسار کا ایک مضمون ایک رسالہ میں مسجد کی تصویر کے ساتھ شائع ہوا۔ نیز رمضان المبارک عیدالفطر عیدالاضحیٰ اور مشن میں الوداعی دعوت کی خبریں اخبارات میں شائع ہوتی رہیں۔ ایک رسالہ نے ہمارے لٹریچر کی فہرست اور ڈچ ترجمہ قرآن کریم پر ایک نوٹ شائع کیا۔ جس کے نتیجہ میں بہت سی کتب فروخت ہوئیں اور اسلام سے دلچسپی کے خطوط موصول ہوئے۔

ماہنامہ الاسلام

بفضلہ تعالیٰ ہالینڈ میں اسلامی مضامین پر مشتمل ہمارا رسالہ "الاسلام" باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا جس سے احباب جماعت کے علاوہ بہت سے دوسرے مسلم و غیر مسلم حضرات استفادہ کرتے رہے۔ لائبریریوں اور مطالعہ کے مراکز میں بھجوایا جاتا رہا۔

اس رسالہ میں مضامین کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت اور حضور کی دینی مصروفیات کو بھی شائع کر کے ممبران تک پہنچایا جاتا رہا۔ جو ان کی تسلی کا باعث ہوتا رہا۔ اسی طرح ربوہ کے چیدہ چیدہ حالات بھی دیئے جاتے رہے۔ نیز ہالینڈ مشن کی تبلیغی مساعی کی مکمل رپورٹ شائع کی جاتی رہی اور یورپین مشنز میں ہونے والے اہم واقعات کا ذکر کیا جاتا رہا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ رسالہ یہاں اچھا مقبول ہو رہا ہے۔ ہالینڈ اور یورپ کے ممالک میں بھجوانے کے علاوہ سورینام۔ انڈونیشیا۔ افریقہ اور جنوبی امریکہ تک بھجوایا جاتا ہے۔ اس سال بفضلہ تعالیٰ عظیم ملک چین کے دارالخلافہ پیکنگ سے بھی اس کا مطالبہ آیا ہے چنانچہ اب وہاں بھی جا رہا ہے جہاں ایک لائبریری میں رکھا جاتا ہے۔

لٹریچر کی اشاعت

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں کے لوگوں کے دلوں میں دن بدن اسلام کے متعلق دلچسپی بڑھتی جا رہی ہے چنانچہ بہت سے خطوط آ رہے ہیں جن میں لٹریچر بھجوانے کا تحریر ہوتا ہے۔

اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا خاصہ لٹریچر بذریعہ ڈاک بھجوایا گیا۔ بعض احباب خطوط کے ذریعہ اسلام احمدیت کے متعلق سوالات ارسال کرتے رہے جس کے جواب میں خطوط بھجوانے کے علاوہ کتب بھی ارسال کی جاتی رہی ہیں۔

درخواست دعا

آخر میں احباب جماعت اور بزرگان کرام کی خدمت میں خاکسار کی عاجزانہ درخواست ہے کہ ہالینڈ مشن کے لئے خاص طور پر درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ جل شانہ ہماری کوتاہیوں اور کمزوریوں کو درگزر فرماتا ہوا ہماری حقیر مساعی میں برکت بخشے اور یہاں کی سعید روحوں کو جلد از جلد حلقہ بگوش اسلام ہونے کی توفیق عطا فرمائے تا اللہ اور اس کے رسول سید نا حضرت محمد مصطفیٰ و المجتبیٰ خاتم النبیین سید المرسلین کا نام بلند ہو اور اسلامی تعلیمات کے ذریعہ دنیا میں امن و امان قائم ہو۔ آمین۔

*

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹھے نمبر کا حوالہ ضرور تحریر کیا کریں۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بیوی کی آنکھ کا اپریشن لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور میں ہونے والا ہے احباب سے اپریشن کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے (عبدالغفور [illegible])

۲۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد شہباز خان صاحب چند دن تک کاروبار کے سلسلہ میں بیرون پاکستان جا رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب کرے اور بخیریت واپس لائے۔

(چوہدری اعجاز احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھیڑال ضلع سیالکوٹ)

۳۔ محترم محمود احمد صاحب چیمہ چک ۸۴ فتح بہادل پور کا لڑکا گردشتہ کئی ماہ سے بیمار ہے۔ دن میں کئی بار حالت خراب ہو جاتی ہے باوجود کافی علاج کے ابھی تک صحت یابی نہیں ہوئی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت کاملہ عطا کرے۔

(محمود احمد، فوجی ٹوکرل۔ ٹنڈو محمد خان، سندھ)

۴۔ خاکسار کے کان میں دو سال سے تکلیف ہے۔ اور آواز کم سنائی دیتی ہے اس کے ساتھ خاکسار کو پیٹ کی بھی بیماری اور کمزوری بھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے (قریشی محمد احمد طاہر اوچ شریف)

۵۔ خاکسار کے سر میں عرصہ دس دن سے سخت درد ہے سخت بے چینی اٹھتی ہے نیز میری اہلیہ عرصہ دراز سے بیمار چلی آتی ہے اعصاب بہت لاغر اور کمزور ہو چکے ہیں سب احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(سلطان محمد خان احمدی [illegible])

۶۔ مکرم حاجی نور محمد صاحب مختلف عوارض کی وجہ سے علیل رہتے ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(قریشی عبدالرحمٰن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سکھر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرۃ ربوہ

(۴)

مراتب علی صاحب	کراچی	۵۰۰/۰۰ روپے
بشیر احمد صاحب	"	۲۲/۰۰ "
شیخ رفیع الدین احمد صاحب	"	۱۱/۸۰ "
سید عبدالکریم صاحب	"	۹/۰۰ "
سید علی احمد صاحب طارق	"	۲۵/۰۰ "
میجر شمیم احمد صاحب	"	۱۵/۰۰ "
سید ارتضیٰ علی صاحب	"	۶/۰۰ "
چوہدری مبشر احمد صاحب	"	۲۰/۰۰ "
جمال الدین صاحب	"	۶/۰۰ "
چوہدری بشیر احمد صاحب	"	۱۱/۰۰ "
شیخ انوار رسول صاحب	"	۱۵/۰۰ "
محمد مسعود قریشی صاحب	"	۵۰/۰۰ "
چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب	"	۲۰/۰۰ "
ملک عبدالباسط صاحب	"	۱/۰۰ "
نعیم احمد صاحب وسیم	"	۴/۵۰ "
ملک خالق داد خان صاحب	"	۲/۰۰ "
سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب	"	۱۰/۰۰ "
محمد ابراہیم صاحب بھاگلپوری	"	۱/۰۰ "
نور محمد حاجی لطیف صاحب	"	۲۵/۰۰ "
مرزا عبدالرحمٰن صاحب	"	۲/۰۰ "
چوہدری عبدالمجید صاحب	"	۱/۰۰ "
ملک صفدر علی صاحب	"	۱۷/۰۰ "
مولوی صدرالدین صاحب کھوکھر	"	۶/۲۹ "
بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب	"	۵۰/۰۰ "
" لفٹننٹ کمانڈر محمد اسلم صاحب	"	۲۰/۰۰ "
بدر النسا صاحبہ	"	۲۴/۵۰ "
زکیہ خاتون صاحبہ	"	۱۰/۰۰ "
شہناز نصیر صاحبہ	"	۲/۰۰ "
ڈاکٹر مرزا آصفہ نعیم خان صاحب	"	۱۳۰/۰۰ "
حمیدہ بیگم کھوکھر صاحبہ	"	۲/۰۰ "
امۃ الباری نعیم صاحبہ	"	۲۵/۰۰ "
مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی	ملتان	۵/۰۰ "
چوہدری منور احمد صاحب کاہلوں	"	۱۵/۰۰ "
راجہ منیر احمد صاحب	دیہاڑی	۵۰/۰۰ "
عطا حسین شاہ صاحب	لائل پور	۳۱/۰۰ "
ناظر علی خان صاحب (از طرف اہلیہ مرحومہ)	چک ۶۰/ر سب ضلع لائل پور	۱۵/۰۰ "
عنایت اللہ صاحب	چک ۲۸ ج/ب	۵/۰۰ "
ظفر اللہ صاحب	سیالکوٹ	۱/۰۰ "
شیخ محمد یعقوب صاحب	"	۵/۰۰ "
چوہدری عنایت علی صاحب	گوجرہ ضلع سیالکوٹ	۱۰/۰۰ "
محمودہ بیگم صاحبہ	چک ۱۳۱/۹-ایل ضلع ساہیوال	۵/۰۰ "
چوہدری ناصر دلاور محمد	چک ۳۶-۳۷/ج-ج ڈوکاڑہ	۲۰/۰۰ "
بیگم صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب	بہاولنگر	۱۰/۰۰ "
چوہدری غلام حیدر صاحب	ملہی چک ۵۶/۹-ج ضلع بہاولنگر	۲۰/۰۰ "

(باقی)

مرکزی امتحانات

امسال ۱۹۷۳ء کے مرکزی امتحانات خدام الاحمدیہ حسب ذیل ترتیب سے منعقد ہو رہے ہیں

ضلع لاہور : ۲۴ر جون ۱۹۷۳ء
دیگر اضلاع : ۲۹ر جولائی ۱۹۷۳ء

قائدین۔ مرکزی امتحانات کا کام شروع کر دیں۔ مرکزی شعبہ تعلیم سے نصاب کی کتب حسب ضرورت بذریعہ وی۔ پی منگوائی جا سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم)

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات قریب آ گئے

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال کے چار سالانہ امتحانات ہوتے ہیں۔ امسال یہ امتحانات ۲۵ر مئی بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوں گے بہت تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ

۱۔ امتحانات کی تیاری کی رفتار تیز کر دیں۔
۲۔ سب بچوں کو کسی نہ کسی امتحان میں ضرور شامل کریں۔
۳۔ پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مرکز کو آگاہ کریں۔

نیز اس کے علاوہ مورخہ ۷ر مئی سے ۱۱ر مئی تک عشرہ تیاری امتحانات منایا جا رہا ہے یہ عشرہ پوری محنت اور مستعدی سے منایا جائے۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

طبیہ کالج ربوہ

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ ربوہ میں عرصہ چار سال سے طبیہ کالج جاری ہے جس میں طب قدیم کے ساتھ ساتھ طب جدید کی تعلیم کا انتظام ہے یہ کالج حکومت پاکستان سے منظور شدہ ہے۔

چار سال کے کورس کے بعد طلباء کو فاضل الطب والجراحت کی ڈگری ملتی ہے میٹرک پاس طلباء کو داخل کیا جاتا ہے جو والدین اپنے بچوں کو طب کی تعلیم دلوانا چاہتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ کالج ہذا سے رابطہ قائم کریں تاکہ ان کی رہنمائی کی جا سکے۔

(وائس پرنسپل)

امتحان ناصرات الاحمدیہ

سال رواں کا ناصرات الاحمدیہ کا پہلا امتحان انشاء اللہ ۳ر جون بروز اتوار ہوگا ناصرات کی تمام عہدیدار بچیوں کی مطلوبہ تعداد سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

روپ نکھار
چہرہ کے داغوں، کیل۔ مہاسوں، چھائیوں کو صاف کرنے کے بعد رنگت کو نکھارتا ہے اور طب صورتی پیدا کرتا ہے خرید فرمائیے ۲/۵۰
افضل بلڈرز گوبازار ربوہ، دارالخیر رحمت بازار ربوہ
نیاز کریم شاہ نور فارمیسی شکارپور سندھ

گولڈن ماسکیٹو کریم
مچھروں سے بچاؤ کے لئے ۲/۲۵
المنار دواخانہ ربوہ

نکسیر
پھوٹنے کی مرض خواہ کسی وجہ سے ہو
امپیریل نکسیر کیور Cure
نکسیر مجربہ اور مستقل علاج ہے ۱۰/-
کیور ٹیوٹیکل کمپنی رجسٹرڈ لاہور شاخ کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو ایڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

مٹی کھانے کی عادت
اور تمام کمزوریاں دور کرنے کے لئے اکسیر
جوش فارمولا قیمت ۳/- ۱/-
نیو ریلیف بی ٹانک
شاہ ہومیو پیتھک سٹور ربوہ

قائدین مجالس کو چاہیے کہ مارچ کی رپورٹیں جلد ارسال کریں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم سید میر داؤد احمد صاحب کی المناک رحلت پر

تعزیتی قراردادیں

محترم میر صاحب مرحوم نے محبت و اخلاص اور خدمت و جانفشانی کا عظیم نمونہ قائم کیا

اساتذہ و طلباء طبیہ کالج ربوہ

کلیۃ الطب کے اساتذہ و طلباء کا یہ احساس محترم سید داؤد احمد صاحب کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور بارگاہ رب العزت میں دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور ہم بھی آپ کے درجات کو بلند کرتا رہے۔

محترم سید داؤد احمد صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جلیل القدر صحابی سلسلہ کے عظیم خادم اور حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ کے فرزند اکبر اور حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے بھتیجے تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ کی دامادی کا شرف حاصل تھا۔ اپنے والد رضی اللہ عنہ کے خصائل حمیدہ اور صفات جلیلہ کے بہترین نمونہ تھے۔

آپ نے اپنی مختصر زندگی نہایت فعال رنگ میں گزاری ہے۔ سلسلہ کی طرف سے گوناگوں ذمہ داریاں آپ کے سپرد تھیں۔ بیک وقت آپ پرنسپل جامعہ احمدیہ ناظر خدمت درویشاں، آنریری جلسہ سالانہ اور نگران دارالقاضیۃ النصرۃ کے عہدوں پر فائز تھے۔ ربوہ میونسپل کمیٹی کے ممبر بھی تھے۔ دو سال تک نوجوانان احمدیت کی راہنمائی کا فرض بھی آپ نے ادا کیا یعنی آپ صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ رہے۔ ان سب ذمہ داریوں کو نہ صرف آپ نے احسن رنگ میں ادا کیا بلکہ اپنے بعد میں آنے والوں کے لئے خدمت محبت، جانفشانی، اخلاص اور جوش و ولولہ کا عظیم نمونہ باقی چھوڑا۔

کلیۃ الطب کا قیام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک کے ماتحت محترم میر داؤد احمد صاحب مرحوم کی نگرانی میں ہی عمل میں آیا۔ آپ نے اس سلسلہ میں انتھک محنت کی اپنے وقت کو صرف کیا۔ آپ کی قربانیوں اور کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج یہ ادارہ ملک و قوم کی خدمت کرنے کے قابل ہو چکا ہے۔

اخلاقی فاضلہ کے اعلیٰ نمونہ، خدمت و وفاداری کے پیکر، بہترین انتظامی صلاحیتوں کے مالک، اخلاص، توکل اور اطاعت کے مجسمہ اور نہایت مجاہدانہ رنگ میں اپنی زندگی گزارنے والے خادم کی وفات جماعت کے لئے ایک عظیم صدمہ ہے۔ آپ کی وفات کی وجہ سے ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا ہے جو بظاہر پُر ہونا مشکل ہے۔ ہم سب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، مرحوم کی بیگم محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ، آپ کے اکلوتے بیٹے عزیز قمر سلیمان احمد سلمہ اللہ تعالیٰ، آپ کی تینوں دختران، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا، آپ کے برادران محترم سید مسعود احمد صاحب، محترم سید محمود احمد صاحب، آپ کی ہمشیرگان خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خاندان حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ کے دیگر تمام افراد سے اپنی دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ ان کے اہل و عیال کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(ہم ہیں اساتذہ و طلباء طبیہ کالج ربوہ)

مجلس صحت ربوہ

مجلس صحت کا یہ ہنگامی اجلاس محترم سید میر داؤد احمد صاحب کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

آپ کا وجود باوجود آنکھوں کی بصارت کا ایک درخشندہ ستارہ تھا جس کی ضیاء سے بہتوں نے استفادہ کیا۔ آپ کا وجود ایک ایسا درخت تھا جس کی ٹھنڈی اور میٹھی چھاؤں میں کتنی ہی جوئے امن و چین کی پرسکون زندگی بسر کرنے والے احساس تک نہ کرتے تھے کہ وہ جو ہیں کتنے ہی تلخیوں اور وہ سختی بادلوں کی جو سایہ کئے رہی آپ کے سینہ میں اکیلی تھا مگر سینکڑوں ہزاروں تلخیوں کا غم اپنے اندر رکھتا تھا۔ باوجود شدید بیماری کے اسلام کی خدمت میں ہر آن کمربستہ رہے۔ جامعہ احمدیہ جیسے عظیم الشان ادارے کو اپنے خون جگر سے سینچنے والا وہ عظیم المرتبت وجود جس نے طلباء کو اپنے پروں تلے اس طرح پروان چڑھایا کہ وہ بلند پرواز طیور بنے۔ درویشان کرام کے آرام و آسائش کا خیال رکھنے، جلسہ سالانہ پر آنے والے ہزاروں ہزار احباب کی مہمانداری اور آرام مہیا کرنے کے لئے جان توڑ کوشش کرنے والا یہ شخصیت مجلس صحت کو گویا بے اپنے مفید مشوروں اور تجاویز سے نوازنے والا یہ پیارا انسان اور مجلس صحت کے پروگراموں میں جامعہ احمدیہ کی شمولیت اور نمایاں کامیابی پر بے انتہا خوش ہونے والا اور بجا فخر کرنے والا یہ جواں مرد بڑی بڑی مشکلات کے سامنے عزم و ہمت کی یہ آہنی دیوار ملنے والے کے لئے ایک ہنستا مسکراتا محبت بھرا چہرہ خلیفہ وقت کا خادم، جاں نثاری و اطاعت گزاری کا مجسمہ شمع خلافت کا یہ پروانہ مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۷۳ء ایک بجے کر ۳۵ منٹ پر اس شمع پر فدا ہو کر اپنے پیارے رفیق اعلیٰ سے جا ملا۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

ہم ممبران مجلس صحت اس جانکاہ صدمہ پر از حد غمگین ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ، خاندان حضرت مسیح موعود، خاندان میر محمد اسحٰق صاحب بالخصوص حضرت میر صاحبہ کی زوجہ محترمہ آپ کے صاحبزادے عزیز سید قمر سلیمان احمد اور صاحبزادیوں اور آپ کے برادران و ہمشیرگان اور طلباء جامعہ احمدیہ و اساتذہ سے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم میر صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور اپنے قرب میں جگہ دے اور ہم سب کو میر صاحب کی طرح بڑھ چڑھ کر قربانیوں کے پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور جانفشانی اور محنت اور جاں نثاری سے اسلام اور احمدیت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(ہم ہیں ممبران مجلس صحت ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ، داخلہ ایم ایس سی طبیعیات

ایم ایس سی طبیعیات (سال اول) میں داخلہ کے لئے درخواستیں مقررہ فارموں پر جو کہ کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں، وصول کرنے کی آخری تاریخ ۱۳ مئی ۱۹۷۳ء ہے انٹرویو اور طبی رجحان کا تحریری امتحان (Medical Aptitude Test) ۱۴ مئی ۱۹۷۳ء کو بعد نو بجے سائنس کیمپس میں ہوگا۔

ایم ایس سی طبیعیات کی کلاسیں نئے بلاک میں ہوتی ہیں لیب ریٹری اور لائبریری جدید ترین آلات اور قیمتی کتب سے مزین ہیں۔ مستحق اور ہونہار طلباء کے لئے فیس میں رعایت اور وظائف کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔ مندرجہ ذیل مضامین کی تدریس کا خاص انتظام ہے۔

۱۔ ایڈوانس الیکٹرونکس ۲۔ سالڈ سٹیٹ فزکس
۳۔ نظریاتی طبیعیات ۴۔ مرکزائی طبیعیات
۵۔ تحقیقی مقالہ جات ۶۔ الیکٹرانکس ۷۔ مرکزائی طبیعیات

(پرنسپل)

داخلہ ایم اے عربی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم اے عربی کلاس میں داخلہ مورخہ ۱۲ مئی ۷۳ء سے شروع ہو گا۔ اور دس دن تک بغیر لیٹ فیس جاری رہے گا۔

مستحق اور قابل طلباء و طالبات کو میاں عطاء اللہ میموریل سکالرشپ دیا جائے گا۔ جو بشرط محنت و عمدہ کارکردگی دو سال جاری رہے گا۔

طالبات کے لئے تدریس کا باپردہ انتظام ہے اور رہائش کے لئے جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ میں عمدہ انتظام موجود ہے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا ایم اے عربی کے نتائج کا گزشتہ سالوں میں ریکارڈ ممتاز لے کے فضل سے شاندار ہے۔ طلبہ و طالبات پوزیشنیں بھی لیتے رہے ہیں۔ اور باعزت نہایت پرسکون ہے۔

خادم داخلہ پر اسپکٹس دفتر کالج سے طلب کریں۔

محمد علی چوہدری
پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ